

## مسکراتے رہو محمد اسلم بن اجمل

لطف آلام سے اُٹھاتے رہو ہارنے پر نہ ہارو جی ہرگز  
تا کہ نبھ جائے تادمِ آخر سر جھکاؤ نہ ظلم کے آگے  
رونا آئے تو چھپ کے رولو کہیں دل دکھائے کوئی اگر، اس کو  
زخم آئے تو ہائے بھی کرو! دے جو کوئی فریب، کچھ نہ کہو  
مان لو ہو اگر خطا اپنی طیش آئے کسی پہ کتنا بھی  
ہو بُرا بھی تو نہ بُرا سمجھو دل کو بہلاؤ یاد سے اُس کی  
ہیں ستم دیدہ تم سے بھی بڑھ کر موت آئے تو موند لو آنکھیں  
خار زارِ حیات میں اسلم زیست جب تک ہے، مسکراتے رہو  
ہر ہزیمت پہ مسکراتے رہو! لاکھ رنجش ہو مسکراتے رہو!  
ہر اذیت پہ مسکراتے رہو سرِ محفل تو مسکراتے رہو!  
دو دعا، اور مسکراتے رہو! دل کراہے، پہ مسکراتے رہو!  
اُس کی حالت پہ مسکراتے رہو کر کے تسلیم مسکراتے رہو!  
تم تحمل سے مگر مسکراتے رہو ملے جب بھی وہ مسکراتے رہو  
شب ہجراں میں مسکراتے رہو دُکھ ہو کیسا بھی مسکراتے رہو!  
سب روئیں، تم تو مسکراتے رہو! مثل اک گل کے مسکراتے رہو